

جناب محمد ظہیر الدین بھٹی

## رمضان المبارک

### غزوات، فتوحات، اہم واقعات اور عظیم شخصیات کی وفات کا مہینہ

اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کو رمضان کے روزے رکھنے کا حکم دیا ہے، اسی ماہ مبارک میں انسانیت کی رہنمائی کے لئے آسمانی کتابیں نازل ہوئیں۔ چنانچہ احمد اور مردویہ کی روایت کے مطابق: ”صحیفہ ابراہیم رمضان کی پہلی رات میں نازل ہوئے۔ تو رات، رمضان کی ساتویں رات کو نازل ہوئی۔ انجیل رمضان کی تیرہویں رات میں اور قرآن شریف پچیسویں رات میں نازل ہوا۔ (دیکھئے: سلوکی فی الدین والحیاء، ڈاکٹر احمد الشرباصی، ج ۶، ص ۴۳۳)

تاریخ اسلام کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ رمضان المبارک جہاد اور فتوحات کا مہینہ رہا ہے۔ اس ماہ مقدس میں جہاد کا پرچم بارہا بلند ہوا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کو فتح و کامرانی سے نوازا۔ رمضان المبارک کی مناسبت سے ہم اس مضمون میں تاریخ اسلام کے کچھ اہم واقعات کا اختصار سے تذکرہ کرتے ہیں۔

### غزوات و فتوحات

۱۔ ہجرت نبویؐ کے صرف سات ماہ بعد رمضان المبارک میں آنحضرت ﷺ نے حضرت حمزہؓ بن عبدالمطلب کی قیادت میں، بحر احمر کے ساحل کے قریب العیص مقام کی طرف، ۳۰ سواروں کا سر یہ بھیجا تا کہ وہ ابو جہل کی سرکردگی میں شام جانے والے قافلے کو روکے۔

۲۔ ۱۷ رمضان ۲ھ میں رسالت مآبؐ کی زیر قیادت صحابہ کبار کے لشکر نے میدان بدر میں شرک سپاہ سے نبرد آزما کی۔ اس لشکر کا سب سے بڑا ہتھیار اللہ اور رسولؐ پر پختہ ایمان ان کی سچی محبت اور نصرت الہی پر یقین کامل تھا۔ تعداد کی کمی، اسلحہ کی قلت اور مشرک فوج کی مادی برتری کے باوجود مسلمانوں نے فتح پائی اور کفار مکہ کو شکست فاش سے دوچار ہونا پڑا۔

۳۔ ۸ رمضان ۸ھ کو آنحضورؐ اور صحابہ کرامؓ غزوہ تبوک سے فتح و نصرت سے ہم کنار ہو کر مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔ آپؐ نے اپنی اس جنگی نقل و حرکت سے رومی افواج کو مرعوب کر دیا تھا، نیز جزیرۃ العرب کے شمال میں واقع قبائل میں اپنی دعوت بھی پھیلائی۔

۴۔ ۲۰ رمضان ۸ھ کو رسول اکرمؐ اپنے ۱۰ ہزار مجاہدوں کی معیت میں مکہ مکرمہ میں فاتحانہ داخل ہوئے اور یہ

سال عام الفتح (فتح کا سال) کہلایا۔

۵۔ ۱۳ رمضان ۱۵ھ کو امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ غلظین گئے۔ اس سے پہلے شام کا علاقہ فتح کرنے کے لئے مسلم افواج خوزیز جنگیں کر چکی تھیں۔ بیت المقدس شہر کے گراں بطریق، یعنی مذہبی پیشوا نے شہر کی کنجی امیر المومنین کے حوالے کی۔ آپ نے شہر میں داخل ہو کر باشندگان شہر کو جان و مال کی امان لکھ دی۔

۶۔ یکم رمضان ۲۰ھ کو امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ کے عہد ہی میں حضرت عمرو بن العاصؓ کے ہاتھوں مصر فتح ہوا۔

۷۔ ۲۳ رمضان ۳۱ھ میں خلیفہ راشد حضرت عثمان غنیؓ کے دور میں مسلمانوں نے ساسانیوں (ایرانیوں) پر مکمل فتح پائی۔ ان کا سپہ سالار اور بادشاہ یزدگرد ہلاک ہوا۔

۸۔ یکم رمضان ۹۱ھ کو طریف بن مالک البربری نے تنکنائے ہرقل..... جو بعد میں جبل الطارق کہلائی..... عبور کی اور اپنے مجاہد ساتھیوں کے ساتھ اسپین کے ساحل پر اترا۔ ان کا یہ عمل ان عظیم غزوات کی تمہید ثابت ہوا جو آئندہ برس موسیٰ بن نصیر نے طارق بن زیادہ کی قیادت میں لڑے۔

۹۔ ۴ رمضان ۹۲ھ کو مسلمانوں نے طارق بن زیاد کی کمان میں اسپین کے شہر القوط کو فتح کر لیا اور اسپینی حکمرانوں کے ہاتھوں ہلاک ہوا۔

۱۰۔ ۱۰ رمضان ۹۶ھ میں محمد بن قاسم نے راجہ داہر کے ہاتھوں پر مبنی بہت بڑے لشکر پر دریائے سندھ کے کنارے فتح پائی۔

۱۱۔ ۹ رمضان ۲۱۳ھ کو مسلمان جزیرہ صقلی کے ساحل پر اترے اور اسلام پھیلانے کی خاطر یہاں کا اقتدار سنبھال لیا۔

۱۲۔ ۹ رمضان ۴۷۹ھ کو مرابطیوں کے لشکر کے سپہ سالار یوسف بن تاشفین نے فونس ششم شاہ تھمالہ کی زیر کمان فرنگی فوجوں کو شکست فاش دی۔ فونس ششم اپنے لشکر کے صرف ۹ افراد سمیت جان بچانے میں کامیاب ہوا۔

۱۳۔ ۲۵ رمضان ۵۸۴ھ کو صلاح الدین ایوبیؒ نے قلعہ صقر پر قبضہ کیا۔ اس میں موجود صلیبیوں کو نکال باہر کیا۔ اس طرح سلطان نے بیت المقدس کو صلیبیوں کے ناپاک وجود سے پاک کرنے کے لئے راستہ ہموار کر دیا۔

۱۴۔ ۲۶ رمضان ۵۸۴ھ کو صلاح الدین ایوبیؒ نے معرکہ حطین میں صلیبیوں کو شکست فاش سے دو چار کیا۔ ان کے سپہ سالار راناٹو گز قمار کیا۔ یہ معرکہ مشرق وسطیٰ سے صلیبی وجود کے خاتمے کا آغاز ثابت ہوا۔

۱۵۔ ۱۰ رمضان ۶۴۸ھ کو شجرۃ الدزد (الملک الصالح کی اہلیہ) نے معرکہ المنصورہ میں لوئس نہم پر فتح حاصل کی۔ لوئس نہم گرفتار ہوا اور اس کے لشکر کا بڑا حصہ مارا گیا۔

۱۶۔ ۲۶ رمضان ۶۵۸ھ کو طاہر بن ہریر نے اپنے لشکر کی قیادت کرتے ہوئے عین جالوت کے مقام پر تاتاریوں

سے لڑائی لڑی۔ اسے فتح عظیم حاصل ہوئی۔

- ۱۷۔ ۱۹ رمضان ۶۶۶ھ کو فاتح سپہ سالار ظاہر بیہس نے ہی شمالی شام کے شہر انطاکیہ پر فتح پائی۔ صلیبیوں کی طاقت کو کچل کر رکھ دیا۔ اس کے بعد اس علاقے میں صلیبیوں کے قدم جم نہ سکے۔
- ۱۸۔ ۲۸ رمضان ۹۲ھ (۱۹ جولائی ۷۱۱ء کو ملک القوط کی فوجوں اور مسلمانوں کے مابین گھمسان کی جنگ ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔

### اہم واقعات:

- ۱۔ رمضان ۲ھ میں عید الفطر سے دو دن پہلے فطرانہ فرض ہوا۔
- ۲۔ رمضان ۴ھ میں آنحضرت ﷺ نے ام المومنین زینب بنت خزیمہ سے شادی کی۔ یہ ام المساکین کہلاتی ہیں
- ۳۔ رمضان ۶ھ میں قحط پڑا۔ آپؐ نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے بارش نازل فرمائی۔
- ۴۔ رمضان ۹ھ میں ثقیف کا وفد بارگاہ رسالت مآبؐ میں حاضر ہوا اور قبول اسلام کا اعلان کیا۔
- ۵۔ ۲۵ رمضان ۸ھ میں حضرت خالد بن ولیدؓ نے آنحضرتؐ کے حکم پر عزنی کے بت پاش پاش کر دیا۔
- ۶۔ رمضان المبارک ۴۰ھ میں حضرت حسن بن علیؓ نے اپنے والد گرامی کی شہادت کے بعد خلافت سنبھالی۔
- ۷۔ ۲۹ رمضان ۴۸ھ میں عقبہ بن نافع نے القیر وان شہر تعمیر کرنے کا حکم دیا تاکہ یہ رومیوں اور صلیبیوں کے حملوں سے بچنے کے لئے مسلمانوں کی محفوظ پناہ گاہ بن سکے۔
- ۸۔ ۹ رمضان ۹۳ھ کو موسیٰ بن نصیر نے اندلس پہنچنے کے لئے سمندر عبور کیا تاکہ وہ قرطبہ کے قریب طارق بن زیاد کے لشکر سے مل سکے اور دونوں مل کر اندلس کی اسلامی فتوحات کو مکمل کر سکیں۔ اس ملک میں اسلام پھیلا سکیں اور کئی صدیوں تک قائم رہنے والی تہذیب کی بنیاد رکھ سکیں۔
- ۹۔ ۲۹ رمضان ۱۳۲ھ کو عبداللہ العباس نے دمشق پر قبضہ کیا تاکہ وہ اموی سلطنت کے خاتمے اور ایک مضبوط اسلامی حکومت کے قیام کا اعلان کر سکے۔
- ۱۰۔ ۱۵ رمضان ۱۳۸ھ میں عبدالرحمن الداخل نے اندلس پہنچنے کے لئے سمندر عبور کیا تاکہ وہ وہاں ایک مضبوط اسلامی حکومت قائم کرے جس میں مشرقی تہذیب کا جلال و جمال منعکس ہو۔
- ۱۱۔ ۱۸ رمضان ۴۸۳ھ میں سلطان یوسف بن تاشفین، اندلس کے مسلمانوں کی پراگندہ جمعیت کو اکٹھا کرنے میں کامیاب ہو گیا اور اس نے وہاں پر موجود طوائف الملو کی کا خاتمہ کر دیا۔
- ۱۲۔ ۲۷ رمضان ۱۳۶۶ھ (۱۱۴ اگست ۱۹۴۷ء) کو پاکستان معرض وجود میں آیا۔ اللہ کرے کہ یہ حقیقی معنوں میں اسلامی مملکت بنے اور قائم و دائم رہے۔

مؤتمر المصنفين دار العلوم حقانیہ، انکوارہ، خٹک، ضلع نوشہرہ، سرحد پاکستان